سوال

ایک عورت جسکا عمرے کیلیے ویزا آچکا اوراسکوایام آجاتے ھیں اوراسکا میقات جہازمیں پڑیگا وہ اب کیا کرے گی

جواب

حائضہ کے عمرے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک عورت جس کا عمرے کا ویزا آچکا ہواوراس کو حیض آجائے تو وہ اب کیا کرے گی۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایسی عورت کوچاہیئے کہ وہ عمرے کا تلبیہ کہے بغیر ہی مکہ میں چلی جائے اوراس ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانے کی بجائے اپنے ہوٹل پر ہی ٹھہری رہے، کیونکہ عموما عمرے کا ویزا لمبا ہوتا ہے، جبکہ ان ایام کی مدت چھ سات دن ہوتی ہے۔ جب وہ حیض سے پاک ہوجائے تو مسجد عائشہ (میقات) سے عمرہ کی نیت کرکے اپنا عمرہ مکمل کرلے۔ کیونکہ عمرہ کے تمام امور بیت اللہ میں ہی ادا کیئے جاتے ہیں اورناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانا منع ہے۔ جیسا کہ حدیث نبوی سے ثابت ہے کہ سیدہ عائشہ نبی کریم کے ساتھ حج پر روانہ ہوئیں تووہ حائضہ ہوگئیں۔ نبی کریم نے ان سے کہا کہ آپ حج کی نیت کرلیں اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ منی اور عرفہ کے باقی امورانجام دیں۔ پھر جب وہ حیض سے پاک ہوگئیں تو نبی کریم نے ان کے بھائی عبد الرحمن بن ابو بکر کو حکم دیا کہ ان ساتھ جاو۔ وہ ان کے ساتھ گئے اورانہوں نے مقام تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھا، اور عمرہ کیا۔ (بخاری: 313) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی